لاشِ اکبر پہ سر کو جھکائے، مولیٰ مقتل میں تنہا کھڑے ہیں

لاشِ اکبر پہ سر کو جھکائے، مولیٰ مقتل میں تنہا کھڑے ہیں
کون لاشِ جواں کو اُٹھائے، مولیٰ مقتل میں تنہا کھڑے ہیں

قتلِ عباس سے ہے کمر خم، اُس پہ عون و محمد کا بھی غم
کیا زمانے نے ہیں ظلم ڈھائے، مولیٰ مقتل میں تنہا کھڑے ہیں

نہیں عبداللہ قاسم و عباس کِس کی مولیٰ کرے اب بھلا آس
نہیں کوئی کے اب بلائے، مولیٰ مقتل میں تنہا کھڑے ہیں

چھد گیا ہائے سینہء اکبر، جو تھے ہم شکلِ طٰہٰ پیمبر
زخم دلبر کے یہ دِکھائے، مولیٰ مقتل میں تنہا کھڑے ہیں

دکھتے ہو اے بیٹا کیا منظر، کہا آئے ہیں نانا و حیدر
فاطمہ اور حسن رب کے سائے، مولی مقتل میں تنہا کھڑے ہیں

گود میں لے کے لاشہء اکبر ،کہتے ہیں یوں علی سے وہ سرور
کہنا نانا سے اے میرے جائے ، مولی مقتل میں تنہا کھڑے ہیں

اِک نظر دکھتے ہیں با ہر سوں ، اور آنکھوں سے بہتے ہیں آنسوں
خیمے میں غل مچا ہائے ہائے، مولی مقتل میں تنہا کھڑے ہیں

آؤ فاطمہ آؤ نانا ، آؤ اے حیدر ، اے شافِع محشر
کوئی اِمداد کو اب تو آئے، مولی مقتل میں تنہا کھڑے ہیں

کیسے کھینچے سینہ شہ جگر سے ، اپنے لختِ جگر کے جگر سے
کیوں نہ ارض و سما تھر تھرائے، مولی مقتل میں تنہا کھڑے ہیں

بدلے پانی کے تیر ہے کھائے ، ہنسلیوں والے مولی کے جائے
کون شش ماہ کی تربت بنائے ، مولی مقتل میں تنہا کھڑے ہیں

نہیں عباس غازی غضنفر ، اور ہے سجاد بیمار مضطر
کون گھوڑے پہ شہ کو بٹھائے، مولی مقتل میں تنہا کھڑے ہیں

جس جبیں سے ضیا لے ستارے، اُس پہ پتھر لعینو نے مارے
کیسے ظلم کے بادل ہیں چھائے، مولی مقتل میں تنہا کھڑے ہیں

دیکھکر اِک نظر سمتِ زینب ،کہتے ہیں اب نگہبان ہے رب
چھن جائیگی زینب ردائیں، مولیٰ مقتل میں تنہا کھڑے ہیں

طول برہان دیں کی بقا ہو ، جب تلک یہ حسینی عزا ہو
کہہ کے یہ ہمکو ماتم کرائے، مولیٰ مقتل میں تنہا کھڑے ہیں

شہ کی زُہیر ادا پر فدا ہے ، حشر سا ایک ہوتا بپا ہے
جب یہ مولیٰ محمد سنائے ، مولیٰ مقتل میں تنہا کھڑے ہیں

*****

PDF Created By:-
Abde Syednal Min’Aam TUS :- Moiz Nazar Ali Parsola
Join Zakereen Groups For Audios And PDFs On
Hike Messenger +96597214514